

محمد صالح نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتویٰ نمبر: WAT-1879

تاریخ اجراء: 20 محرم الحرام 1445ھ / 08 اگست 2023ء

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

محمد صالح نام رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"محمد صالح" نام رکھ سکتے ہیں۔ "صالح" کا معنی ہے: نیک و پرہیزگار۔ (المنجد، صفحہ 479، مطبوعہ خزینہ علم و ادب، لاہور)

نیز "صالح" ایک نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام ہے۔ اور حدیث پاک میں انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

سنن ابی داؤد میں ہے "عن ابی وہب الجشمی، وکانت له صحبة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «تسموا بأسماء الأنبياء» ترجمہ: صحابی رسول حضرت ابو وہب الجشمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ناموں پر نام رکھو۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الادب، ج 4، ص 287، حدیث 4950، المكتبة العصرية، بیروت)

البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔ اور یہ فضیلت تنہا اسی نام کی وارد ہے اور پھر پکارنے کے لیے "محمد صالح" رکھ لیں۔

فتاویٰ رضویہ میں ہے "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے، اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انہیں اسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 24، ص 691، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من ولد له مولود ذکراً فسماه محمداً حبالی وتبرکاً باسمی کان هو و مولودہ فی الجنة“ ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسة الرسالة، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السيوطي: هذا امثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“ ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظوظ والاباحہ، ج 6، ص 417، دارالفکر، بیروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ کا مطالعہ کیجئے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net